۱۰۱ درودِ خزانۂ رحمت

حضرت ابوالفضل رحمۃ اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص خراسان سے میرے پاس آیا اور اس نے یہ بیان کیا کہ میں مدینہ منورہ میں تھا کہ میں نے حضرت نبی کریم صلےٰ اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی. حضورِ پُر نور رسولِ اکرم صلےٰ اللہ علیہ وسلّم نے حکم فرمایا کہ جب تو ہمدان جائے تو ابو الفضل بن زیرک قومانی کو میری طرف سے سلام کہہ دینا.

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلےٰ اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم یہ کیا بات ہے جو اس کو یہ اعزاز مل رہا ہے؟

حضورِ سرورِ کونین صلےٰ اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ابو الفضل قومانی رحمۃ اللہ علیہ مجھ پر روزانہ سو مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ درود پڑھتا ہے.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

(اے اللہ محمد نبی امی (صلےٰ اللہ علیہ وسلم) اور ان کے آل واولاد پر رحمت نازل فرما محمد صلےٰ اللہ علیہ وسلّم کو ہماری طرف سے وہ جزا دے جس کے وہ مستحق ہیں

حضرت ابو الفضل قومانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس شخص نے قسم کھائی کہ وہ مجھے یا میرے نام کو حضور اکرم صلےٰ اللہ علیہ وسلّم کے خواب میں بتانے سے پہلے بالکل نہیں جانتا تھا. میں نے اس شخص کو کچھ گیہوں دینا چاہا. مگر اس نے انکار کر دیا اور کہا کہ میں

حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا پیغام نہیں بیچتا۔

ابو الفضل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وہ چلا گیا اس کے بعد میں نے اس کو کبھی نہیں دیکھا۔

ایسے کئی واقعات اس وقت بھی موجود ہیں کہ حضور پُر نور حیات النبی صلے اللہ علیہ وسلم درود شریف پڑھنے والوں کو زیارت سے باریاب فرماتے ہیں اور بشارت دیتے ہیں، درود کا جواب عنایت فرماتے ہیں اور خوشی کا اظہار فرماتے ہیں اور اپنی شفاعت کا وعدہ فرماتے ہیں۔